THE DAILY KAINAAT KARACHI

روزنامہ کائنات کراچی

چیف ایگزیکٹیو: سید سجاد حسین شاہ

جلد نمبر 27 | جمعرات 14 محرم الحرام 1447ھ 10 جولائی 2025ء صفحات 4 | شمارہ نمبر 32

خیر پور میں اوور بلنگ، سیپکو، سوشل ویلفیئر و دیگر اداروں کے خلاف شکایات کی سماعت

ریڈیو پاکستان، پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان بیت المال سمیت دیگر اداروں سے متعلق شکایات سنی گئیں

10 لاکھ روپے سے زائد کا ریلیف موقع پر ہی متاثرہ شہریوں کو فراہم کیا گیا

کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو سکھر آنے کی ضرورت نہ پڑے

میر خیر پور میرس (کائنات نیوز) وفاقی محتسب سیکریٹریٹ سکھر کی جانب سے خیر پور میں اوور بلنگ، سیپکو، سوشل ویلفیئر و دیگر اداروں کے خلاف شکایات کی سماعت 160 سے زائد درخواستوں پر کارروائی، وفاقی محتسب اعلیٰ اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، ریجنل آفس سکھر کی جانب سے چیف مانیٹرنگ آفیسر کے دفتر خیر پور میں عوامی شکایات کی سماعت کے لیے "آؤٹ ریچ کمپلینٹ ہیئرنگ" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر 160 سے زائد عوامی درخواستوں پر کارروائی کی گئی، جن میں سے 100 سے زائد درخواستوں کا موقع پر ازالہ کیا گیا۔ ریجنل آفس سکھر کے ایسوی ایٹ ایڈوائزر ڈاکٹر عبدالوحید ابڑو نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ اس کھلی کچہری میں سیپکو کی اوور بلنگ، ڈیڈکشن، یوٹیلیٹی اسٹورز، سوئی گیس، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، ریڈیو پاکستان، پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان بیت المال سمیت دیگر اداروں سے متعلق شکایات سنی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ 10 لاکھ روپے سے زائد ریلیف موقع پر ہی متاثرہ شہریوں کو فراہم کیا گیا۔ سیپکو کے ایس ڈی او محمد عزیر خان، سیپکو رانی پور کے ایس ڈی او ثناء اللہ جامڑو، وفاقی محتسب اعلیٰ کے نمائندہ انصاف خان، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن سید ساجد حسین شاہ و دیگر متعلقہ اداروں کے افسران موجود تھے۔ ریجنل آفس سکھر کے ایسوی ایٹ ایڈوائزر ڈاکٹر عبدالوحید ابڑو کا کہنا تھا کہ عوام کو ان کے اپنے علاقوں میں ریلیف فراہم کرنے کے لیے ریجنل آفس سکھر کی جانب سے مختلف اضلاع میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو سکھر آنے کی ضرورت نہ پڑے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران کے خلاف موصول ہونے والی شکایات پر رپورٹس اسلام آباد ہیڈ آفس کو بھیجی جاتی ہیں جہاں سے قانونی کارروائی عمل میں آتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سیپکو، نادرا، قومی بینک اور مختلف تعلیمی اداروں سے متعلق شکایات مسلسل موصول ہو رہی ہیں، جن پر فوری کارروائی کر کے عوام کو ریلیف دیا جا رہا ہے۔